روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 12 جون 2009ء 18 جمادی الثانی 1430 ہجری 12 احسان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 130

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چونکہ انسانی زندگی کا کچھ بھی اعتبار نہیں۔ اس لئے جس قدر احباب اس وقت میرے پاس جمع ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں شاید آئندہ سال جمع نہ ہوسکیں اور انہیں دنوں میں میں نے ایک کشف میں دیکھا ہے کہ اگلے سال بعض احباب دنیا میں نہ ہوں گے گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کشف کے مصداق کون کون احباب ہوں گے۔ اور میں جانتا ہوں کہ یہ اس لئے ہے تا ہر ایک شخص بجائے خود سفر آخرت کی تیاری رکھے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ مجھے کسی کا نام نہیں بتلایا گیا۔ لیکن میں یہ اللہ تعالیٰ کے اعلام سے خوب جانتا ہوں کہ قضاء وقدر کا ایک وقت ہے اور ضرور ایک وقت اس فانی دنیا کو چھوڑنا ہے اس لئے یہ کہنا نہایت ضروری ہے کہ ہر شخص اور ہر دوست جو اس وقت موجود ہے وہ میری باتوں کو قصہ گو کی داستان کی طرح نہ سمجھے بلکہ یہ ایک واعظ من جانب اللہ اور مامور من اللہ ہے جو نہایت خیر خواہی اور سچی بھلائی اور پوری دلسوزی سے باتیں کرتا ہے۔

پس میں اپنے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں کہ خوب یاد رکھو اور دل سے سنو اور دل میں جگہ دو کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنے وجود اور توحید کو پر زور اور آسان دلائل سے ثابت کیا ہے۔ ایک برتر ہستی اور نور ہے۔ وہ لوگ جو اس زبردست ہستی کی قدرتوں اور عجائبات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کے وجود میں شکوک ظاہر کرتے اور شبہ کرتے ہیں۔ سچ جانو۔ بڑے ہی بدقسمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست ہستی اور مقتدر وجود کے اثبات کے متعلق ہی فرمایا ہے۔ افی اللہ شک...... (ابراہیم: 11) کیا اللہ کے وجود میں بھی شک ہوسکتا ہے جو زمین وآسمان کا پیدا کرنے والا ہے؟ دیکھو یہ تو بڑی سیدھی اور صاف بات ہے کہ ایک مصنوع کو دیکھ کر صانع کو ماننا پڑتا ہے۔ ایک عمدہ جوتے یا صندوق کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی ضرورت کا معاً اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پھر تعجب پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کیونکر انکار کی گنجائش ہوسکتی ہے۔ ایسے صانع کے وجود کا کیونکر انکار ہوسکتا ہے۔ جس کے ہزارہا عجائبات سے زمین وآسمان پر ہیں۔ پس یقیناً سمجھ لو کہ قدرت کے ان عجائبات اور صنعتوں کو دیکھ کر بھی جن میں انسانی ہاتھ انسانی عقل ودماغ کا کام نہیں۔ اگر کوئی بیوقوف خدا کی ہستی اور وجود میں شک لائے تو وہ بدقسمت انسان شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اور اس کو استغفار کرنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کا انکار دلیل اور رویت کی بناء پر نہیں' بلکہ اللہ جل شانہ کی ہستی کا انکار کرنا باوجود مشاہدہ کرنے اس کی قدرتوں اور عجائبات مخلوقات اور مصنوعات کے جو زمین وآسمان میں بھرے پڑے ہیں بڑی ہی نابینائی ہے۔

نابینائی کی دوقسمیں ہیں۔ ایک آنکھوں کی نابینائی ہے اور دوسری دل کی' آنکھوں کی نابینائی کا اثر ایمان پر کچھ نہیں ہوتا' مگر دل کی نابینائی کا اثر ایمان پر پڑتا ہے۔ اس لئے یہ ضروری ہے اور بہت ضروری ہے کہ ہر ایک شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔

شیطان کے وساوس بہت ہیں اور سب سے زیادہ خطرناک وسوسہ اور شبہ جو انسانی دل میں پیدا ہو کر اسے **خسر الدنیا والاخرۃ** کر دیتا ہے۔ آخرت کے متعلق ہے۔ کیونکہ تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا بڑا بھاری ذریعہ منجملہ دیگر اسباب اور وسائل کے آخرت پر ایمان بھی ہے اور جب انسان آخرت اور اس کی باتوں کو قصہ اور داستان سمجھے تو سمجھ لو کہ وہ رد ہوگیا اور دونوں جہانوں سے گیا گزرا ہوا۔ اس لئے کہ آخرت کا ڈر بھی تو انسان کو خائف اور ترساں بنا کر معرفت کے سچے چشمہ کی طرف کشاں کشاں لے آتا ہے اور سچی معرفت بغیر حقیقی خشیت اور خداترسی کے حاصل نہیں ہوسکتی۔ پس یاد رکھو کہ آخرت کے متعلق وساوس کا پیدا ہونا ایمان کو خطرہ میں ڈال دیتا ہے اور خاتمہ بالخیر میں فتور پڑ جاتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 33)

اے کاش

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

جس دن ان کے چہرے جہنم میں اوندھے کئے جائیں گے وہ کہیں گے اے کاش! ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور رسول کی اطاعت کرتے۔

اور وہ کہیں گے اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی تھی۔ پس انہوں نے ہمیں گمراہ کر دیا۔

(احزاب: 68,67)

خطبات امام کی اہمیت

علمی معیار میں اضافہ کے لئے mta پر خلیفہء وقت کے پروگرامز دیکھنا اور بالخصوص خطبات براہ راست سننا ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جارہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔''

(خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء از الفضل 23 ستمبر 1991ء)

پس حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات خود بھی سنیں اور بچوں کو بھی سنائیں۔ مجالس عرفان باقاعدہ بچوں کو سنوائی جائیں۔ ذیلی تنظیمیں اور امراء اس طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(از سفارشات مجلس مشاورت 2009ء)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

فری کوچنگ کلاس

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی امسال کلاس ششم تا دہم ایف اے اور ایف ایس سی (فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی، انگلش، شماریات) کیلئے ایک فری کوچنگ کلاس کا انعقاد نصرت جہاں اکیڈمی انگلش میڈیم بوائز میں کر رہی ہے اس کے لئے رجسٹریشن مورخہ 14 جون تا 18 جون شام 9:00 تا 10:00 بجے دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے ہال میں ہوگی۔ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر ضرور ہمراہ لائیں تفصیلی ہدایات دفتر مقامی کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 535

خواتین احمدیت کی بے مثال مالی قربانیاں

خطاب عام مصلح موعود (21/اکتوبر 1956ء)

’’1920ء میں جماعت احمدیہ کی یہ حالت تھی کہ جب میں نے اعلان کیا کہ ہم برلن میں (بیت) بنائیں اس کے لئے ایک لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے تو جماعتوں کی عورتوں نے ایک ماہ کے اندر اندر روپیہ اکٹھا کر دیا انہوں نے اپنے زیور اتار دیئے کہ انہیں بیچ کر روپیہ اکٹھا کرلیا جائے۔

میری بیوی (مراد حضرت ام طاہر سیدہ مریم بیگم) نے بتایا کہ مجھے تو اس وقت پورا ہوش نہیں تھا۔ میں ابھی بچی تھی اور مجھے سلسلہ کی ضرورتوں کا احساس نہیں تھا لیکن میری اماں کہا کرتی ہیں کہ جب حضور نے چندہ کی تحریک کی تو میری ساس (جو سید ولی اللہ شاہ صاحب کی والدہ تھیں اور میری بھی ساس تھیں) اپنی تمام بیٹیوں اور بہوؤں کو اکٹھا کیا اور کہا **کہ تم سب اپنے سب زیور اس جگہ رکھ دو۔ پھر زیورات بیچ کر بیت برلن کے لئے دے دیا۔**

اس قسم کا جماعت میں ایک ہی واقعہ نہیں بلکہ سینکڑوں گھروں میں ایسا ہوا کہ عورتوں نے اپنی بیٹیوں اور بہوؤں کے زیورات اتروائے اور انہیں فروخت کرکے بیت کے لئے دے دیا۔ **غرض ایک ماہ کے اندر اندر ایک لاکھ روپیہ جمع ہوگیا‘‘۔**

(خلافت علیٰ منہاج النبوۃ جلد دوم صفحہ 318 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

نظام زکوٰۃ کا گہرا تعلق نظام خلافت سے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے فرمایا:

’’اگر خلافت کا نظام نہ ہوتو............زکوٰۃ کے حکم پر عمل ہی نہیں کر سکتے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ زکوٰۃ جیسا کہ............تعلیم کا منشاء ہے امراء سے لی جاتی ہے اور ایک نظام کے ماتحت غرباء کی ضروریات پر خرچ کی جاتی ہے۔ اب ایسا وہیں ہوسکتا ہے جہاں ایک باقاعدہ نظام ہو اکیلا آدمی اگر چند غرباء میں زکوٰۃ کا روپیہ تقسیم بھی کر دے تو اس کے وہ خوشگوار نتائج کہاں نکل سکتے ہیں جو اس صورت میں نکل سکتے ہیں جب کہ زکوٰۃ ساری جماعت سے وصول کی جائے اور ساری جماعت کے غرباء میں تقسیم کی جائے۔

یہ مسئلہ ان سارے .... بادشاہوں کو مجرم قرار دیتا ہے جو سرکاری بیت المال کو اپنی ذات پر اور اپنے تعیش پر قربان کرتے تھے اور بڑے بڑے محل اور بڑی بڑی سیر گاہیں بناتے تھے۔ اگر پبلک اس کا آرڈر دیتی چونکہ اس کا روپیہ تھا جائز ہوتا بشرطیکہ اسراف نہ ہوتا لیکن پبلک نے کبھی آرڈر نہیں دیا اور پھر وہ اسراف کی حد سے بھی آگے نکلا ہوا تھا اس لئے یہ سارے کام ناجائز تھے اور ان لوگوں کو گنہگار بناتے تھے۔ نہ..........کو تخت طاؤس کی ضرورت تھی نہ تاج محل کی ضرورت تھی، نہ قصرِ زہرہ کی ضرورت تھی، نہ بغداد کے محلات ہارون الرشید کی ضرورت تھی۔ یہ ساری کی ساری چیزیں..........شوکت کی بجائے چند افراد کی شوکت ظاہر کرنے کے لئے بنائی گئی تھیں اس لئے آخر میں ان خاندانوں کی تباہی کا باعث بنیں۔

(’’خلافت علی منہاج النبوۃ‘‘ جلد سوم صفحہ 424)

اس موقعہ پر ساحر لدھیانوی کا یہ مشہور شعر نوک قلم پر آجاتا ہے ؎

اک شہنشاہ نے دولت کا سہارا لے کر
ہم غریبوں کی محبت کا اڑایا ہے مذاق

فاتح اقوام عالم کا اپنے مولا کے حضور عجز وانکسار

حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود فضل عمر تحریر فرماتے ہیں۔

’’حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی خلافت کے آٹھ سالہ عرصہ میں دنیا کی کایا پلٹ دیتے ہیں، روم اور ایران کو شکست دے دیتے ہیں، عرب کی سرحدوں پر اسلامی فوجیں بھجوا کر اسے ہر قسم کے خطرات سے محفوظ کر دیتے ہیں۔ اسلام اور مسلمانوں کے مفاد کے لئے وہ کام کرتے ہیں جو قیامت تک ایک زندہ یادگار کی حیثیت میں قائم رہنے والا ہے مگر جب آپ روم کو شکست دے دیتے ہیں، جب ایران کو شکست دے دیتے ہیں، جب یہ دوز بردست ایمپائر اسلامی فوجوں کے متواتر حملوں سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہیں، جب عمرؓ کا نام ساری دنیا میں گونجنے لگتا ہے، جب دشمن سے دشمن بھی یہ تسلیم کرتا ہے کہ عمرؓ نے بہت بڑا کام کیا اس وقت خود عمرؓ کی کیا حالت تھی۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ جب آپ وفات پانے لگے تو اس وقت آپ کی زبان پر بار بار یہ الفاظ آتے تھے کہ رب لاعلی ولا لیا ے میرے رب! میں سخت کمزور اور خطا کار ہوں میں نہیں جانتا مجھ سے اپنے کام کے دوران کیا کیا غلطیاں سرزد ہو چکی ہیں۔ الٰہی! میں اپنی غلطیوں پر نادم ہوں میں اپنی خطاؤں پر شرمندہ ہوں اور میں اپنے آپ کو کسی انعام کا مستحق نہیں سمجھتا صرف اتنی التجا کرتا ہوں کہ تو اپنے عذاب سے مجھے محفوظ رکھ۔

غور کرو اور سوچو کہ ان الفاظ سے حضرت عمرؓ کی کتنی بلند شان ظاہر ہوتی ہے۔ آپ کے سپرد اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک کام کیا گیا اور آپ نے اس کو ایسی عمدگی سے سرانجام دیا کہ یورپ کے شدید سے شدید دشمن بھی اس کام کی اہمیت کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکے۔ مگر چونکہ آپ کے دل پر خدا کا خوف طاری تھا آپ نے سمجھا کہ بے شک میں نے کام کیا ہے مگر ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ کام چاہتا ہو اور میں جس کام کو اپنی خوبی سمجھتا ہوں وہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں خوبی نہ ہو اس لئے باوجود اتنا بڑا کام کرنے کے وفات کے وقت آپ تڑپتے تھے اور بار بار آپ کی زبان پر یہ الفاظ جاری ہوتے تھے رب لاعلی ولا لی خدایا! میں تجھ سے کسی انعام کا طالب نہیں صرف اتنی درخواست کرتا ہوں کہ تُو مجھے اپنی سزا سے محفوظ رکھ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میں نے کوئی کام نہیں کیا مجھے خدمت کا حق جس رنگ میں ادا کرنا چاہئے تھا اس رنگ میں ادا نہیں کیا۔‘‘

(خلافت علیٰ منہاج النبوۃ جلد سوم صفحہ 484-485)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

21 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-00 am	طلباء جامعہ احمدیہ حضور انور کے ساتھ
4-15 am	راہ ھدیٰ
5-15 am	خطبہ جمعہ
6-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-40 am	تلاوت، درس حدیث
7-20 am	لقاء مع العرب
8-30 am	رفقاء احمد
9-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	خطبہ جمعہ
10-30 am	رئیل ٹاک
11-35 am	کھانے کے پروگرام
12-00 pm	تلاوت، درس سیکھئے
12-30 pm	عربی سیکھئے
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	کینیڈا کی ازادی
2-45 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث
6-35 pm	عربی سیکھئے
7-00 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ
9-15 pm	گلشن وقف نو
10-30 pm	کینیڈا کی آزادی
11-05 pm	سوال وجواب

22 جون 2009ء

12-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-05 am	گلشن وقف نو
3-40 am	خطبہ جمعہ
4-50 am	دورہ حضور انور
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am	تلاوت، خبریں
7-05 am	لقاء مع العرب
8-05 am	خطبہ جمعہ
9-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-30 am	کینیڈا کی آزادی
10-10 am	سوال وجواب
11-00 am	عربی سیکھئے
11-25 am	سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-55 pm	گلشن وقف نو
2-00 pm	فرنچ کلاس
2-20 pm	طب وصحت
2-50 pm	فرنچ ملاقات
3-55 pm	خطبہ جمعہ
4-00 pm	خلافت جوبلی کوئز
5-00 pm	تلاوت، خبریں
5-50 pm	بنگلہ پروگرام
8-00 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	خلافت جوبلی کوئز
9-50 pm	گلشن وقف نو
10-50 pm	فرنچ ملاقات

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

فارسی نعت از حقیقۃ الوحی صفحہ (304 تا 306)

مجلس مشاورت پاکستان 2009ء میں حضرت مسیح موعود کی کتاب **حقیقۃ الوحی** کو ساری جماعت کے لئے بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں موجود فارسی نعت ”عجب نوریست درجانِ محمد“ کا درست تلفظ، ترجمہ اور مشکل الفاظ کے معانی پیش خدمت ہیں۔ تا کہ آپ درست تلفظ کے ساتھ فارسی کلام پڑھ سکیں اور صحیح مفہوم اخذ کر سکیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

عَجَب نُورِیسْت دَرْجَانِ محمدؐ	عَجَب لَعْلِیسْت دَرْکَانِ محمدؐ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان میں ایک عجیب نور ہے	محمدؐ کی کان میں ایک عجیب و غریب لعل ہے
زِظُلْمَتْ ہَا دِلے آنگِہ شَوَد صَاف	کِہ گَرْدَدْ اَزْ مُحِبَّانِ محمدؐ
دل اس وقت ظلمتوں سے پاک ہوتا ہے	جب وہ محمدؐ کے دوستوں میں داخل ہوتا ہے
عَجَب دَارَمْ دِلِ آں نَاکَسَاں رَا	کِہ رُوتَابَنْد اَزْ خَوانِ محمدؐ
میں ان نالائقوں کے دلوں پر تعجب کرتا ہوں	جو محمدؐ کے دسترخواں سے منہ پھیرتے ہیں
نَدَانَمْ ہِیچ نَفْسے دَرْ دُو عَالَمْ	کِہ دَارَدْ شَوْکَت و شَانِ محمدؐ
دونوں جہاں میں مَیں کسی شخص کو نہیں جانتا	جو محمدؐ کی سی شان و شوکت رکھتا ہو
خُدَا زَاں سِینَہ بیزَارَسْت صَدْبَار	کِہ ہَسْت اَزْ کِینَہ دَارَانِ محمدؐ
خدا اس دل سے سخت بیزار ہے	جو محمدؐ سے کینہ رکھتا ہو
خُدَا خُود سُوزَد آں کِرْمِ دَنِی رَا	کِہ بَاشَد اَزْ عَدُوَّانِ محمدؐ
خدا خود اس ذلیل کیڑے کو جلا دیتا ہے	جو محمدؐ کے دشمنوں میں سے ہے
اگَرْ خَواہِی نِجَات اَزْ مَسْتِیٔ نَفْس	بِیَا دَرْ ذَیْلِ مَسْتَانِ محمدؐ
اگر تو نفس کی بدمستیوں سے نجات چاہتا ہے	تو محمدؐ کے مستانوں میں سے ہو جا
اگَرْ خَواہِی کِہ حَق گُوید ثَنَایَتْ	بِشَو اَزْ دِل ثَنَاخَوانِ محمدؐ
اگر تو چاہتا ہے کہ خدا تیری تعریف کرے	تو تہہِ دل سے محمدؐ کا مدح خواں بن جا
اگَرْ خَواہِی دَلِیلے عَاشِقَش بَاش	محمدؐ ہَسْت بُرْہَانِ محمدؐ
اگر تو اس کی سچائی کی دلیل چاہتا ہے تو اس کا عاشق بن جا	کیونکہ محمدؐ ہی خود محمدؐ کی دلیل ہے
سَرے دَارَمْ فِدَائے خَاکِ اَحْمَدؐ	دِلَمْ ہَرْ وَقْت قُرْبَانِ محمدؐ
میرا سر احمدؐ کی خاک پر نثار ہے	اور میرا دل ہر وقت محمدؐ پر قربان ہے
بِگیسُوئے رَسُولُ اللّٰہ کِہ ہَسْتَم	نِثَارِ رُوئے تَابَانِ محمدؐ
رسول اللہ کی زلفوں کی قسم کہ میں	محمدؐ کے نورانی چہرہ پر قربان ہوں
دَرِیں رَہ گَرْ کُشَنْدَمْ وَرْ بِسُوزَنْد	نَتَابَمْ رُو زِ اَیْوَانِ محمدؐ
اس راہ میں اگر مجھے قتل کر دیا جاوے یا جلا دیا جاوے	تو پھر بھی میں محمدؐ کی بارگاہ سے منہ نہیں پھیروں گا
بَسے سَہْل اَسْت اَزْ دُنْیَا بُرِیدَن	بِیَادِ حُسْن و اِحْسَانِ محمدؐ
دنیا سے قطع تعلق کرنا نہایت آسان ہے	محمدؐ کے حسن و احسان کی یاد میں

فِداشُد دَرْ رَہَش ہَر ذَرَّۂ مَن	کِہ دِیدَم حُسنِ پِنہانِ محمدؐ
اس کی راہ میں میرا ہر ذرہ قربان ہے	کیونکہ میں نے محمدؐ کا مخفی حسن دیکھ لیا ہے
بِدِیگر دِلبَرے کارِے نَدارَم	کِہ ہَستَم کُشتَۂ آنِ محمدؐ
اور کسی معشوق سے مجھے واسطہ نہیں	کہ میں تو محمدؐ کے ناز و ادا کا مقتول ہوں
مَرا آں گُوشَۂ چَشمے بِبایَد	نَخواہَم جُز گُلِستانِ محمدؐ
مجھے تو اسی آنکھ کی نظر شفقت درکار ہے	میں محمدؐ کے باغ کے سوا اور کچھ نہیں جانتا
دِلِ زارَم بِہ پَہلُویَم مَجُوئِید	کِہ بَستِیمَش بِدامانِ محمدؐ
میرے زخمی دل کو میرے پہلو میں تلاش نہ کرو	کہ اسے تو ہم نے محمدؐ کے دامن سے باندھ دیا ہے
تُو جانِ ما مُنَوَّر کَردِی اَز عِشق	فِدایَت جانَم اَے جانِ محمدؐ
تو نے عشق کی وجہ سے ہماری جان کو روشن کر دیا	اے محمدؐ کی جان تجھ پر میری جان فدا ہو
دَرِیغا گَر دِہَم صَد جاں دَرِیں راہ	نَباشَد نِیز شایانِ محمدؐ
اگر میں اس راہ میں سو جان سے قربان ہو جاؤں	تو بھی مجھے یہ افسوس رہے گا کہ یہ محمدؐ کی شان کے شایان نہیں
چِہ ہَیبَت ہا بِدادَند ایں جَوان را	کِہ نایَد کَس بِمَیدانِ محمدؐ
اس جوان کو کس قدر رعب دیا گیا ہے	کہ محمدؐ کے میدان میں کوئی بھی (مقابلہ پر) نہیں آتا
رہِ مَولٰے کِہ گُم کَردَند مَردُم	بِجُو دَر آل و اَعوانِ محمدؐ
خدا کے اس راستہ کو جسے لوگوں نے بھلا دیا ہے	تو محمدؐ کے آل اور انصار میں ڈھونڈ
اَلا اَے دُشمَنِ نادان وبے راہ	بِتَرس اَز تِیغِ بُرّانِ محمدؐ
اے نادان اور گمراہ دشمن ہوشیار ہو جا	اور محمدؐ کی کاٹنے والی تلوار سے ڈر
اَلا اَے مُنکِر اَز شانِ محمدؐ	ہَم اَز نُورِ نُمایانِ محمدؐ
خبردار ہو جا اے وہ شخص جو محمدؐ کی شان	اور نیز محمدؐ کے چمکتے ہوئے نور کا منکر ہے
کَرامَت گَرچِہ بے نام و نِشاں اَست	بِیا بِنگَر زِ غِلمانِ محمدؐ
اگرچہ کرامت اب ہر جگہ مفقود ہے	مگر تو آ اور اسے محمدؐ کے غلاموں میں دیکھ لے

مشکل الفاظ کے معنی

مشکل الفاظ	معنی	مشکل الفاظ	معنی
آنگِہ	اس وقت	کِرمِ دَنِی	ذلیل کیڑا
گِیسُو	زلف	رُوئے تابان	نورانی چہرہ
دَبِستَان	مدرسہ	کُشتَہ	مقتول
مَردُم	لوگ	بِتَرس	تو ڈر
تِیغِ بُرّان	کاٹنے والی تلوار	بِنگر	تو دیکھ

Turn Potential into Profits

زراعت کو نفع بخش تجارت بنانے کیلئے مفید مشورے

گندم اور کپاس کی فصل کا پیداواری ٹیکنالوجی کے حوالے سے عام فہم تجزیہ

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو خوبصورت صلاحیتوں سے نوازا ہے جنہیں متوازن نشوونما دے کر زندگی میں دینی و دنیاوی فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں اور ان خداداد صلاحیتوں کو حکم خداوندی کے تابع ترقی پذیر رکھنے کی کوشش بھی کرتے رہنا چاہئے۔اس مضمون میں بالخصوص زراعت کو بطور تجارت نفع بخش بنانے کی طرف توجہ دلائی جارہی ہے۔

آج دنیا میں بروقت اور صحیح معلومات کا تیز تر تبادلہ ممکن ہے اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کے معجزوں کی بدولت زراعت اور تجارت اب چھوٹے علاقوں اور ملکوں سے نکل کر عالمی منڈیوں کا رخ کر رہی ہے۔ نئے زرعی قوانین ترتیب پا رہے ہیں اور نئی زرعی عالمی منڈیاں ترقی پذیر ملکوں کی زراعت کو متاثر کر رہی ہیں۔ان حالات میں بڑھتی ہوئی پیداواری لاگت سے نبرد آزما ہونا اور کوالٹی پیداواری صلاحیت حاصل کرنا خاص کر چھوٹے زمینداروں کے لئے ایک چیلنج بنتا جارہا ہے۔

ترقی پذیر ملکوں کی زرعی پالیسیاں بھی صرف بڑے زمینداروں کی معاون و مددگار بن رہی ہیں اور زرعی شعبہ اور معیشت دو حصوں (Bi-Polar) میں بٹ رہی ہے۔جس میں کمزور اور غریب کسان کے لئے مقابلہ کرنا بہت دشوار ہوتا جا رہا ہے۔ہمارے ملک کی زراعت میں دیگر کمزوریوں کے علاوہ سب سے بڑھ کر مشکل یہ ہے کہ جدید تقاضوں کے مطابق پیداواری ٹیکنالوجی اور مشینری ہمارے کسان کے پاس نہیں ہے جس کے باعث غریب کسان کی معیشت بُری طرح دباؤ کا شکار رہتی ہے۔اس مضمون میں ہمارے ملک کی دو اہم فصلیں گندم اور کپاس کا ایک عام فہم تجزیہ پیداواری ٹیکنالوجی کے استعمال کے متعلق پیش کیا جارہا ہے جس سے فائدہ اُٹھا کر ان اجناس کی پیداوار بڑھائی جا سکتی ہے اور اسی طرح دیگر اجناس سے اعلیٰ پیداوار لینے کی صلاحیت اور امنگ بھی بیدار ہونی چاہئے۔

1۔گندم:

گندم پاکستان کی اہم فصل ہے جسے عام طور پر اکتوبر سے شروع جنوری تک کاشت کیا جاتا ہے۔گندم کی دیگر فصلوں کے ساتھ ترتیب کاشت درج ذیل ہے۔

☆چاول۔گندم
☆مکئی۔گندم
☆گنا۔گندم
☆کپاس۔گندم
☆سبزیاں۔گندم
☆چارہ۔گندم

ہمارے کسانوں کو سالہا سال سے رائج ترتیب کاشت سے ہٹ کر سوچنا چاہئے اور ایسی ترتیب کاشت کو رواج دینا چاہیے جس سے اُس کی سالانہ آمدنی میں اضافہ ہو سکے۔مثلاً کپاس کے بعد گندم کاشت کرنے والے زمیندار کو یہ حساب لگانا چاہئے کہ اس کے علاقے میں کپاس کی آخری چنائی نومبر۔دسمبر تک جاری رکھنے کے بعد پچھیتی گندم کاشت کرنے سے زیادہ سالانہ منافع حاصل ہوتا ہے یا پھر کپاس کی آخری چنائی سردیوں میں چھوڑ دینے کے بعد بروقت گندم کی کاشت اُس کی سالانہ آمدنی میں منافع کا باعث بنے گی۔

گندم پر ریسرچ کرنے والے ماہرین یہ کہتے ہیں کہ گندم کا دانہ بننے کے وقت درجہ حرارت 25 تا28 سینٹی گریڈ ہونا ضروری ہے وگرنہ فی ایکڑ پیداوار میں نمایاں کمی واقع ہو جائے گی۔اس لئے پچھیتی گندم کاشت کی اوسط پیداوار 20 من فی ایکڑ رہتی ہے کیونکہ پچھیتی کاشت (دسمبر۔جنوری) کو بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کی وجہ سے نقصان پہنچتا ہے اور پیداوار کم ہونا شروع ہو جاتی ہے جبکہ زمیندار اپنی طرف سے پورا بیج،کھاد اور پانی دے کر پچھیتی کاشت سے زیادہ پیداواری صلاحیت حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو کسی بھی صورت ممکن نہیں ہوتا اور اس طرح اُسکے وسائل (بیج،کھاد،پانی) پر زیادہ خرچ آجاتا ہے جو غیر منافع بخش ثابت ہوتا ہے۔

گندم کی کاشت کے لئے زریں اصول:

☆بروقت کاشت:(25 اکتوبر تا15 نومبر)
☆سیڈ ریٹ:
(بروقت کاشت: 40 کلوگرام فی ایکڑ)
(پچھیتی کاشت :50 کلوگرام فی ایکڑ)
☆محکمہ زراعت کی منظور شدہ نئی اقسام کا بیج حاصل کرنا

☆پیداواری اخراجات کم کرنا۔محکمہ زراعت کے مختلف اداروں سے رابطہ رکھنا۔محکمہ زراعت نے ایسی ڈرل (DRILL) بنائی ہے جسے استعمال کرتے ہوئے 20 تا 30 فیصد پانی اور توانائی کو بچایا جا سکتا ہے۔اس ٹیکنالوجی کا نام زیرو ٹیلج ٹیکنالوجی (Zero Tillage Technology) ہے۔

☆متوازن اور بروقت کھاد اور پانی کا استعمال

2۔بی ٹی کپاس کی کاشت کے لئے زریں اصول:

آج کل ہمارے ملک میں بی ٹی (BT) کپاس کی کاشت زور پکڑ رہی ہے ان اقسام میں سنڈیوں کے خلاف قدرتی مدافعت پائی جاتی ہے اس لئے کاشتکاروں کو سنڈیوں کے خلاف سپرے نہیں کرنا پڑتا۔ بی۔ٹی کپاس کی اقسام مارچ۔اپریل سے ہی کاشت کرنی شروع کر دی جاتی ہیں اور زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔اس لئے بی ٹی کی اقسام FH-113،علی اکبر 802،علی اکبر 703،ورابیل 2007 (Wrable-2007) کی کاشت کو ترجیح دیں۔

کپاس کے کیڑوں کی درج ذیل معاشی حد حاصل ہونے پر سپرے کریں غیر ضروری سپرے سے اجتناب کریں۔لیکن کپاس کے اگاؤ کے دو ہفتوں کے بعد بالخصوص تھرپس کے خلاف فوراً سپرے کریں اور سات دن کے بعد دھرائیں۔

نام	معاشی حد
☆چست تیلا	ایک بالغ یا بچہ فی پتہ
☆سفید مکھی	پانچ بالغ یا بچے یا دونوں ملا کر فی پتہ
☆تھرپس	آٹھ سے دس بالغ یا بچے فی پتہ یا نقصان کی واضح علامات
☆ملی بگ	حملے کے شروع سے
☆جوئیں	آٹھ تا دس بالغ فی پتہ یا حملہ کی واضح علامات
☆چتکبری سنڈی	تین زندہ سنڈیاں فی 25 پودے
☆گلابی سنڈی	پانچ زندہ سنڈیاں فی 100 ٹینڈے
☆امریکن سنڈی	پانچ بھورے انڈے یا تین چھوٹی سنڈیاں
☆لشکری سنڈی	حملہ شروع ہونے پر

زراعت سے متعلق چند اہم بنیادی اور عمومی معلومات بھی پیش خدمت ہیں۔

A: زمین کی دیکھ بھال

زمین جس سے ہم غلہ اُگاتے ہیں اس پر مسلسل فصلیں کاشت کرنے سے اہم نامیاتی اجزاء کی کمی واقع ہو جاتی ہے ہمارے کاشتکار زمین کی صحت اور نامیاتی مرکبات میں اضافے پر توجہ نہیں دیتے۔اگر اس طرف توجہ کریں تو زمین کی پیداواری صلاحیت بڑھانے کے ساتھ ساتھ پانی کا بھی بہتر استعمال کیا جا سکتا ہے۔زمین کی بہتری کے لئے چند اہم معلومات درج ذیل ہیں۔

(i) جپسم زمین میں ڈالنے سے پیداوار بڑھتی ہے اور یوریا کھاد کا بہتر استعمال کرنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔

(ii) Green Manuring بہت ضروری ہے اس میں ڈھانچہ، گوارا، ارہر بہترین ہیں۔

(iii) مصنوعی کھادیں بروقت نہیں ملتیں اور ان کے ریٹ بھی بڑھ رہے ہیں اس لئے خود ساختہ کمپوسٹ بنانے کے تجربے بھی کریں۔مثلاً درج ذیل اشیاء کو ملا کر زمین میں دبا دیں اور گلنے کے بعد بطور کھاد استعمال کریں۔

1۔بھوسہ، کپاس کی چھڑیاں، فصلوں کی باقیات
2۔یوریا :1 کلوگرام
3۔ٹرپل فاسفورس: 1 کلوگرام
4۔پوٹاشیم سلفیٹ: 1 کلوگرام
5۔کاپر سلفیٹ : 200 گرام
6۔زنک سلفیٹ :250 گرام
7۔فیرس سلفیٹ :250 گرام
8۔میگنیز سلفیٹ : 150 گرام
9۔بوران : 150 گرام

(iv) تحقیق سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ کپاس اور چاول کی فصل پر بوران ڈالنے سے پیداوار بڑھتی ہے۔

B: پانی کی کمی کو پورا کرنے کے لئے متبادل ذرائع

(i) ڈرپ ایریگیشن محکمہ اصلاح آبپاشی (حکومت پنجاب) 10 تا15 ایکڑ پر ڈرپ لگا کر دے رہی ہے اور اس کا 80 فیصد خرچ حکومت برداشت کرتی ہے۔

(ii) جواحباب Tunel Technology کی طرف رجحان رکھتے ہیں ان کیلئے ڈرپ ایریگیشن بہت کامیاب ہے۔ اس موقع پر یہ بھی ضروری ہے کہ Tunel Technology سے فائدہ اُٹھا کر Off Season میں سبزیاں کاشت کریں اور تھوڑے رقبہ سے زیادہ منافع حاصل کریں۔

C: پھل اور سبزیوں کی برداشت کے بعد احتیاط

(i) پھل یا جنس کی برداشت کے بعد نقصان سے بچانا بہت ضروری ہے۔

(ii) ایک سائز کے پھل علیحدہ کریں نہ کہ ملے جلے سائز ایک ٹوکری میں ڈال کر فروخت کر دیں اس طرح کم قیمت ملتی ہے۔

چھوٹے اور درمیانے درجہ کے کاروبار اور زراعت بطور تجارت سے متعلق معلومات اور رہنمائی کے لئے حکومت پاکستان نے ایک باقاعدہ شعبہ قائم کر رکھا ہے جس کے پاکستان بھر میں دفاتر ہیں اور یہ ادارہ ہمہ وقت تعاون کے لئے تیار رہتا ہے۔ان سے رابطہ کے لئے ایڈریس درج ذیل ہے۔

Small Medium Enterprises
Development Authority
(SMEDA)
www.smeda.org.pk

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم رشید احمد طیب صاحب

محترم رانا محمد خاں صاحب سابق امیر ضلع بہاولنگر

جنوری 2009ء میں بہاولنگر کی ایک ہر دلعزیز اور معزز ہستی ہمیں داغ مفارقت دے گئی۔ میری مراد مکرم و محترم رانا محمد خاں صاحب سابق امیر ضلع بہاولنگر سے ہے۔ مورخہ 23 جنوری کے خطبہ جمعہ میں پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے آنمکرم کا ذکر نہایت دلنشین انداز میں فرماتے ہوئے بعد از نماز جمعہ ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

جن احباب کو کسی بھی لحاظ سے اس عظیم ہستی سے واسطہ پڑا ہے وہ پیارے آقا کے اس عظیم خراج تحسین کے عینی شاہد ہیں جو آپ نے مکرم رانا صاحب کے ذکر خیر میں بیان فرمایا۔

خاکسار 1994ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوا پہلا تقرر بطور مربی سلسلہ بہاولنگر ضلع کی مشہور جماعت چک نمبر 166 مراد کے لئے ہوا اور اس وقت تک خاکسار نے اس جماعت اور ضلع کا شاید کبھی بھی ذکر تک نہ سنا تھا اور ایک قسم کی پریشانی سی بھی تھی کہ میرے لئے انجان علاقہ ہے اور پہلی تقرری ہے۔ لیکن محترم امیر صاحب سے پہلی ملاقات میں بہت حوصلہ اور دل کو تسلی ہوگئی۔ آپ نہایت خندہ پیشانی اور احترام سے پیش آئے اور رسمی تعارف وغیرہ کے دوران جب آپ کو یہ بتایا کہ میرا آبائی وطن گجرات ہے اور گجر فیملی سے تعلق ہے اور محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب مرحوم کا قریبی رشتہ دار ہوں تو آپ نے دوبارہ اٹھ کر مجھے گلے لگاتے ہوئے فرمایا کہ آپ سے تو میرا دوہرا تعلق ہوگیا، ایک مربی سلسلہ ہونے کے ناطے اور دوسرے ڈاکٹر ضیاء الدین مرحوم میرے بہت گہرے دوست اور قادیان کے زمانہ کے کلاس فیلو تھے۔ چنانچہ خاکسار کے چک 166 مراد میں 4 سالہ قیام کے دوران ہمیشہ نہایت مشفقانہ سلوک روا رکھا اور جب کبھی گاؤں کا کوئی فرد بہاولنگر اپنے کسی بھی کام سے جاتا اور امیر صاحب سے ملتا تو آپ اسے فرماتے کہ اپنے مربی صاحب کا خاص خیال رکھا کرو وہ میرے بہت عزیز دوست کے بھانجے ہیں اور خدا کے فضل سے خاکسار کا اپنے پہلے سنٹر کا یہ عرصہ بہت ہی اچھے رنگ میں گزرا۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں بہت عزت بھی دی اور خدمت کا موقع بھی ملا اور احباب جماعت نے ہمیشہ بھرپور تعاون کیا۔

محترم رانا صاحب کو اللہ تعالیٰ نے دین و دنیا ہر دو لحاظ سے علاقہ بھر میں نہایت ممتاز مقام بخشا تھا اور آپ کی بے شمار نمایاں خوبیوں میں نہایت سادگی و وقار کے ساتھ مہمان نوازی، طبیعت میں نرمی، اور دعا گوئی اور خدمت خلق شامل تھیں۔ بالخصوص جماعتی مہمان خواہ وہ عمر میں آپ سے بہت چھوٹا بھی ہوتا، آپ خود اپنے ہاتھ سے مہمان نوازی میں راحت محسوس کرتے۔ کئی دفعہ ہم ضلع بھر کے مربیان کسی میٹنگ یا دیگر جماعتی پروگرام وغیرہ کے سلسلہ میں آپ کے ہاں آتے تو بار بار استفسار فرماتے کہ مزید کسی چیز کی ضرورت، کسی بھی وقت ہو تو بتائیں۔ کبھی شربت بنوا کر لے آتے کبھی چائے وغیرہ مع لوازمات اور اکثر باوجود نہایت مستعد بچوں کی موجودگی کے خود ہی اٹھا کر لا رہے ہوتے تھے کہ ہمیں شرمندگی محسوس ہوتی۔

ضلع بھر کی تربیت کے سلسلہ میں آپ کا انداز نہایت حکیمانہ و مشفقانہ ہوتا تھا اور اکثر اجتماعات، جلسہ جات و عام دوروں وغیرہ میں اپنے خطابات و تقاریر میں تربیتی موضوعات پر بڑے دلی درد سے نصائح فرماتے اور ساتھ ساتھ خلافت کے ادب، احترام کی اپنے عمل سے اس طرح سے اہمیت واضح فرماتے کہ بارہا یہ کہا کرتے تھے کہ کوشش کریں اپنے چھوٹے موٹے اختلافات اور لڑائی جھگڑے خود جلد طے کریں اور بچوں کی تربیت کی طرف خود دھیان دیا کریں کیونکہ آپ کو اندازہ نہیں کہ خلیفہ وقت کو اگر یہ تکلیف دہ رپورٹیں ملیں تو انہیں کتنی تکلیف ہوتی ہے اور پھر خلیفہ وقت کے قیمتی وقت کا بھی حرج ہوتا ہے۔

اور آپ کی پُر خلوص نصائح کا اثر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت میں نظر آتا تھا۔ بہت سے عائلی جھگڑے اور اختلافات آپ نے جماعتوں میں خود جا جا کر حل کروائے۔

دنیاوی لحاظ سے خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کے وارث تھے، نہایت اعلیٰ زرعی زمین بھی اللہ تعالیٰ نے دی تھی اور اپنے پیشہ میں عزت و رتبہ کے ساتھ ساتھ آمدنی بھی وسیع تھی لیکن بایں ہمہ حضرت مصلح موعودؓ کی عظیم الشان تحریک "سادہ زندگی" کے زبردست مظہر تھے اور نہایت پُر وقار لیکن سادہ زندگی خود بھی گزاری، اور اپنے خاندان اور اپنی جماعت کو بھی ہمیشہ نہایت حکمت سے اس طرف توجہ دلاتے رہتے تھے۔

ایک دفعہ شدید گرمی کے دن بہاولنگر سے چند ضلعی عہدہ داروں کے ہمراہ قریباً 50/60 کلومیٹر کا سفر کرکے 166 مراد ایک احمدی گھرانہ میں تعزیت کے لئے تشریف لائے۔ اہل خانہ نے فوراً ایک بچہ کو ٹھنڈے مشروبات کی بوتلیں لینے دکان پر بھیج دیا۔ بچہ جونہی بوتلیں لے کر واپس گھر میں داخل ہوا آپ نے فوراً سیدھا اپنی طرف اسے بلایا اور کہا کہ پلیز فوراً یہ کھولے بغیر واپس کرکے آؤ اور دکان سے صرف 5/10 روپے کی چینی لے آؤ اور گھر میں لیموں تو دو چار ہوں گے ان سے ہمارے لئے سکنجبین بنوا لاؤ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔ پانی پی کر آپ نے اہل خانہ سے کہا کہ دیکھو ہم نے اپنی پیاس کے مطابق پانی بھی جی بھر کے پیا ہے، مزہ بھی زیادہ آیا ہے۔ بوتل سے تو پیاس بھی نہیں بجھتی اور بندہ دوسری بھی مانگنے سے شرماتا ہے اور پھر آپ کے پیسے بچے ہیں وہ اب آپ تحریک جدید یا وقف جدید میں چندہ دے دیں۔

اسی طرح یہ نصیحت آپ اکثر اپنی تقاریر میں بھی کیا کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نمونہ اپنانے کی توفیق دے۔ آمین

آپ کو اللہ تعالیٰ نے علاقہ بھر میں با اصول، ایماندار اور باوقار اور کامیاب وکیل کے طور پر شہرت عطا فرمائی تھی۔ ہمارے ایک احمدی دوست مکرم ڈاکٹر عبدالمجید منہاس صاحب کا ایک کیس قریباً 30/35 سال سے جاری تھا اور محترم رانا صاحب آپ کے وکیل تھے۔ ایک دن وہ آپ سے عرض کرنے لگے کہ رانا صاحب! جب ہم ہیں بھی حق پر اور مخالف فریق ہمیشہ پیسے اور جھوٹ سے معاملہ مزید لٹکاتا چلا جا رہا ہے تو کیا حرج ہے کہ ہم بھی کسی کو کچھ دے دلا کر اپنا حق حاصل کر لیں، یہ سننا تھا کہ رانا صاحب کا چہرہ سرخ ہو گیا اور فائل ان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہنے لگے کہ تو جاؤ پھر دینے دلانے والے وکیل کے پاس لے جاؤ، میں نے تو ہمیشہ اصول اور حق پر وکالت کی ہے۔ چنانچہ انہوں نے فوراً معذرت کر لی۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ سالوں پرانا کیس اس واقعہ کے کچھ ہی عرصہ بعد ان کے حق میں ختم ہوگیا۔

اٹھتے بیٹھتے، سفر حضر میں آپ کی زبان ہمیشہ ذکر الٰہی اور دعاؤں سے تر رہتی۔ اکثر نماز با جماعت سے قبل اور بعد بھی آپ کافی دیر تک تسبیحات و دعاؤں میں مشغول رہتے۔ نماز کے بعد "اللّٰھم اعنی علی ذکرک..." والی دعا بکثرت آپ کے ورد میں ہوتی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کا عملی مظہر بھی بنایا تھا۔

وسعت حوصلہ کے ساتھ شفقت علیٰ خلق اللہ کی صفت بھی آپ کی ذات کا ایک نمایاں امتیاز تھا۔ بہاولنگر کے پوش علاقہ میں عدالت کے قریب ہی آپ کی کوٹھی واقع ہے۔ اس کے عقبی لان میں اکثر بہت سے سائیکل اور چند ریڑھے اور ٹھیلے وغیرہ کھڑے ہوتے۔ خاکسار نے ایک دفعہ آپ کے ایک فرزند سے اس سلسلہ میں پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بہت سے غریب لوگ اپنے سائیکل اور بعض ریڑھی بان اپنی سودا سلف بیچنے والی ریڑھیاں یہاں عرصہ سے اباجان کی اجازت سے کھڑی کرتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے ضرورت مند غرباء بلا جھجک اپنی چھوٹی موٹی ضروریات کے سلسلہ میں آپ کے پاس آجاتے اور آپ مقدور بھر امداد ہمیشہ کرتے رہتے۔

مالی قربانی میں بھی اللہ تعالیٰ نے آپ کو خاص مقام عطا فرما رکھا تھا۔ لازمی چندہ جات کے ساتھ قریباً سبھی تحریکات میں آپ بڑھ چڑھ کر قربانی پیش کرتے، اس کے ساتھ ساتھ ہمیشہ اپنے ضلع کے صاحب استطاعت احباب کو بھی مسلسل مالی قربانی کی تحریک کیا کرتے اور اہم جماعتی پروگراموں میں شرکت کے سلسلہ میں بھی اپنے ذاتی خرچ سے برکات حاصل کرتے۔ بیت بشارت سپین کے افتتاح کے تاریخی موقع پر آپ خود بھی تشریف لے گئے اور ضلع کے چند صاحب استطاعت احباب بھی آپ کی تحریک پر اس تاریخی موقع میں شریک ہوئے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی ہجرت کے بعد 1985ء سے لے کر اپنی وفات سے دو سال قبل تک (جب صحت کی وجہ سے سفر ممکن نہ رہا) آپ ہر جلسہ برطانیہ میں شرکت فرماتے تھے۔ ایک دفعہ اپنے واقف زندگی بیٹے مکرم رانا ندیم احمد صاحب جو کہ گیمبیا میں مصروف خدمت تھے، سے ملنے اور وہاں جماعتی ترقیات دیکھنے کی غرض سے گیمبیا بھی گئے۔

اس کے ساتھ ساتھ مرکز کی ہر آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکز سلسلہ میں ہر قسم کی میٹنگز اور پروگرام میں باقاعدگی سے شریک ہوتے۔

الغرض اللہ تعالیٰ نے مکرم رانا صاحب کو بہت سی ایسی نمایاں خوبیوں اور صفات سے نوازا تھا کہ جن سے آپ کے قریب رہنے والے اور تعلق رکھنے والے احباب کو فیض بھی پہنچتا رہا اور بہت کچھ سیکھنے کا بھی موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عظیم ہستی کو اعلیٰ علیین میں بلند درجات عطا فرمائے اور آپ کی جملہ صفات اور اعلیٰ نمونہ کو آپ کی اولاد، خاندان اور احباب جماعت میں جاری و ساری رکھے اور دین و دنیا کے حسنات سے نوازے۔ آمین

(بقیہ از صفحہ 5)

Tel:042-111-111-456,

Fax:042-6304926-7

☆فصلوں اور اجناس کی کاشت اور پیداواری ٹیکنالوجی کے حصول کے لئے پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کی درج ذیل ویب سائٹ کا اردو سیکشن نہایت مفید ہے ان سے رابطہ کے لئے درج ذیل ویب سائٹ Visit کریں۔

www.parc.gov.pk

Help Line: 0800-55056

Tel: 051-9255056-9255216

مزید معلومات اور رہنمائی کے لئے درج ذیل زرعی ماہرین آف ایوب ایگریکلچر انسٹی ٹیوٹ فیصل آباد سے رابطہ کرسکتے ہیں

1۔ گندم اور آئل سیڈ۔ مخدوم حسین صاحب
0300-7213713

2۔ کپاس۔ ڈاکٹر صغیر احمد صاحب
0322-6110277

3۔ مکئی۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
0300-8698182

4۔ آلو کی کاشت و مصنوعات
ڈاکٹر محمد اقبال صاحب
0321-9665867

5۔ فصلوں پر کیڑوں کا مؤثر کنٹرول
محمد رمضان صاحب 0333-6507782

6۔ جڑی بوٹیوں کا مؤثر کنٹرول
محمد عاشق صاحب 0300-7657249

7۔ بعد از برداشت پھل اور سبزیوں کی دیکھ بھال
احسان الٰہی باجوہ صاحب 041-2651370

8۔ پھلوں اور سبزیوں کی مصنوعات
اعجاز احمد سنبل صاحب 0333-6599738

9۔ پھلوں کی کاشت ڈاکٹر طارق اقتدار صاحب
042-6305393

10۔ ادارہ جات تحقیقات سبزیات
ڈاکٹر نیاز احمد صاحب 041-2652518

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98562 میں عرفان علی

ولد غضنفر علی قوم جٹ پیشہ ملازمت/کاشتکاری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 کنال ساڑھے اٹھارہ مرلے مالیتی -/1024000 روپے (2) ساڑھے چار مرلہ مکان میں حصہ مالیتی -/153000 روپے (3) پٹرول پمپ میں دسویں حصہ کی مالیت -/480000 روپے (4) 5 مرلہ حویلی مویشیاں مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور بطور ٹھیکہ اراضی مبلغ -/27312 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان علی۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد طارق الطاف۔ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 98563 میں مدثر رضا

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چندر کے منگولے ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر رضا۔ گواہ شد نمبر 1 خرم شہزاد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد طارق الطاف

مسل نمبر 98564 میں عذرا جبیں

زوجہ وسیم احمد طاہر قوم راجپوت وریا پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی اڑھائی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/10000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 مسرور احمد عامر وصیت نمبر 51332 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد خالد ولد برکت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 98565 میں شرجیل احمد

ولد چوہدری نثار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد والد موصی وصیت نمبر 80712۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالباسط وصیت نمبر 34077

مسل نمبر 98566 میں فائزہ بشیر

زوجہ طارق انجم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر ہالٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 122 گرام مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد وصیت نمبر 23872 گواہ شد نمبر 2 طارق انجم خاوند موصیہ وصیت نمبر 45633

مسل نمبر 98567 میں آمنہ ابراہیم مجوکہ

زوجہ ملک محمد ابراہیم مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 4-129 گرام مالیتی -/240000 روپے (2) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ ابراہیم گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد مجوکہ ولد ملک محمود خان مجوکہ۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد احسان اللہ مجوکہ وصیت نمبر 79119

مسل نمبر 98568 میں کرن رابعہ

بنت بشیر احمد قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کرن رابعہ۔ گواہ شد نمبر 1 ملک بشیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور مستجاب احمد وصیت نمبر 26904

مسل نمبر 98569 میں اسامہ محمود پٹیل

ولد شرافت محمود پٹیل قوم پٹیل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسامہ محمود پٹیل۔ گواہ شد نمبر 1 سید بشارت احمد وصیت نمبر 26995۔ گواہ شد نمبر 2 شرافت محمود پٹیل والد موصی وصیت نمبر 34160

مسل نمبر 98570 میں صغراں بی بی

بیوہ عنایت اللہ (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/20000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نور السلام وصیت نمبر 51252 گواہ شد نمبر 2 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251

مسل نمبر 98571 میں روزینہ رفیع

زوجہ رفیع محمد قوم درانی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1995ء ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روزینہ رفیع گواہ شد نمبر 1 نور السلام وصیت نمبر 51252۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز حیدر وصیت نمبر 51251

مسل نمبر 98572 میں عنبرین جبین طلحہ

زوجہ محمد طلحہ طارق قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین جبین طلحہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طلحہ طارق خاوند موصیہ وصیت نمبر 35840 گواہ شد نمبر 2 طارق حیدر وصیت نمبر 30375

مسل نمبر 98573 میں محمد اسامہ طارق

ولد طارق احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسامہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طلحہ طارق وصیت نمبر 35840۔ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد والد موصی وصیت نمبر 30375

مسل نمبر 98574 میں کنول یاسمین اسماعیل

بنت محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنول یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل والد موصیہ وصیت نمبر 49213۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود وصیت نمبر 62327

مسل نمبر 98575 میں ثناء سلام

بنت عبدالسلام قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثناء سلام۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مصطفیٰ ولد جان محمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید الدین ولد ناصر احمد

مسل نمبر 98576 میں محمد ذیشان شوکت

ولد ڈاکٹر شوکت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ذیشان شوکت۔ گواہ شد نمبر 1 شوکت علی والد موصی وصیت نمبر 27949۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری محمد عبداللہ

مسل نمبر 98577 میں صبیحہ بانو

زوجہ خاور پاشا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ بانو۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر 51105۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 98578 میں فہیم احمد گوہر

ولد وسیم احمد گوہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد گوہر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر قدوس حفیظ وصیت نمبر 51105۔ گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 98579 میں سونیا حنیف

زوجہ محمد حنیف چغتائی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/386726 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سونیا حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم فیصل پراچہ وصیت نمبر 77681۔ گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 98580 میں بشریٰ کنول

زوجہ فضل محمود نور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ کنول گواہ شد نمبر 1 حافظ عمر سکندر وصیت نمبر 71781۔ گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 98581 میں نگہت حیات

زوجہ منور احمد حیات قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/145800 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت حیات۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عمر سکندر خان وصیت نمبر 71781

مسل نمبر 98582 میں مبشر احمد

ولد محمود احمد رومی قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمود احمد رومی گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 98583 میں ناصر احمد

ولد محمود احمد رومی قوم اعوان ملک پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا رفیق احمد ولد مرزا قدرت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 98584 میں امتہ الباسط

زوجہ محمود احمد روحی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط گواہ شد نمبر 1 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095 گواہ شد نمبر 2 مرزا نعیم احمد وصیت نمبر 74178

مسل نمبر 98585 میں ناصرہ محمود

بیوہ محمود احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/75000 روپے (2) نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عمر سکندر خان وصیت نمبر 71781۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 98586 میں منور خان

ولد مبارک احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 80 گز پلاٹ واقع ھاکس بے کراچی مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور خان۔ گواہ شد نمبر 1 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942۔ گواہ شد نمبر 2 آرکیٹیکٹ شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 98587 میں عبدالواسع صدیقی

ولد حکیم عبدالباسط صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فلیٹ برقبہ 60 گز واقع لیبر کالونی حیدر آباد مالیتی اندازاً -/112000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالواسع صدیقی گواہ شد نمبر 1 سید حمید احمد شاہ وصیت نمبر 74425۔ گواہ شد نمبر 2 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764

مسل نمبر 98588 میں ناعمہ واسع

بنت عبدالواسع صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناعمہ واسع۔ گواہ شد نمبر 1 خالد عزیز وصیت نمبر 28196۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر وصیت نمبر 52921

مسل نمبر 98589 میں عبدالرشید صدیقی

ولد حکیم عبدالباسط صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرشید صدیقی۔ گواہ شد نمبر 1 سید خالد وقار وصیت نمبر 62764۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر الدین وصیت نمبر 71786

مسل نمبر 98590 میں شائستہ شکیل

زوجہ شکیل احمد بانی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000

روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بانی وصیت نمبر 25062۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد بانی خاوند موصیہ

مسل نمبر 98591 میں سید عون بخاری

ولد سید شبیر احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-4-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید عون بخاری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالصمد صدیقی ولد عبدالباسط صدیقی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع صدیقی ولد عبدالباسط صدیقی

مسل نمبر 98592 میں بشریٰ لطیف

زوجہ لطیف اکبر قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف اکبر خاوند موصیہ وصیت نمبر 30065 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالمومن وصیت نمبر 30606

مسل نمبر 98593 میں لقمان احمد خان

ولد زبیر احمد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ فرحان احمد ولد شیخ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075

مسل نمبر 98594 میں شاہدہ منان

زوجہ عبدالمنان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام اندازاً مالیتی -/600000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 200 گز اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ منصور احمد ولد شیخ ظفر احمد

مسل نمبر 98595 میں شرمین منور

بنت منور الدین بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شرمین منور۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مسرور احمد وصیت نمبر 45675۔ گواہ شد نمبر 2 منور الدین بٹ والد موصیہ

مسل نمبر 98596 میں عفیفہ صدف

بنت فضل الٰہی شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفیفہ صدف۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الٰہی شاہد مربی سلسلہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 98597 میں عطاء الحنان جاوید

ولد رشید احمد جاوید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحنان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد جاوید وصیت نمبر 20038۔ گواہ شد نمبر 2 خالد سمیع چوہدری وصیت نمبر 24942

مسل نمبر 98598 میں صفیہ ملک

زوجہ ملک محمد نواز قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ نیو اسلام آباد اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 98599 میں زین علی

ولد ملک محمد نواز قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین علی۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد بھٹی وصیت نمبر 51012۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وصیت نمبر 47314

مسل نمبر 98600 میں طاہرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 50 مربع گز واقع اختر کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/400000 روپے (3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر وصیت نمبر 79171 گواہ شد نمبر 2 مجیب الرحمٰن امجد وصیت نمبر 50906

مسل نمبر 98601 میں درثمین زاہد

زوجہ زاہد احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 1994ء ساکن لانڈھی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے چھ گرام مالیتی -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین زاہد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 98602 میں قرۃ العین نصیر

بنت نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 98603 میں بشریٰ خوشنود

زوجہ خوشنود احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/9100 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ خوشنود گواہ شد نمبر 1 خوشنود احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین وصیت نمبر 27869

مسل نمبر 98604 میں صائمہ مشہود

زوجہ مشہود احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تولے مالیتی -/70000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ مشہود گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔ گواہ شد نمبر 2 مشہود احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 77449

مسل نمبر 98605 میں نفیس احمد

ولد بشیر احمد قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ

کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد ولد علی بخش

مسل نمبر 98606 میں سلیمان رحمت اللہ

ولد چوہدری منور احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/170000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیمان رحمت اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد بھٹی وصیت نمبر 52800۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع وصیت نمبر 43970

مسل نمبر 98607 میں منصورہ ہمایوں

زوجہ ہمایوں سمیع قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلفٹن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے مالیتی اندازاً -/425000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منصورہ ہمایوں۔ گواہ شد نمبر 1 ہمایوں سمیع خاوند موصیہ وصیت نمبر 43972۔ گواہ شد نمبر 2 میاں عبدالسمیع وصیت نمبر 43970

مسل نمبر 98608 میں عائشہ داؤد

بنت محمد داؤد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 98609 میں مہوش داؤد

بنت محمد داؤد خان قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 امین احمد تنویر وصیت نمبر 25467۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 98610 میں ثمرین مرزا

زوجہ ملک جاوید احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 120 گز جس کی ادائیگی بالاقساط جاری ہے (2) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/230000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرین مرزا گواہ شد نمبر 1 ملک جاوید احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 21986 گواہ شد نمبر 2 عمران مرزا ولد مرزا رشید جاوید

مسل نمبر 98611 میں شاہد احمد خان

ولد ضیاء الحق (مرحوم) قوم ککے زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاونٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 98612 میں زاہد ضیاء

بنت ضیاء الحق (مرحوم) قوم ککے زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاونٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 51051

مسل نمبر 98613 میں سیدہ نصرت باری

زوجہ عبدالحمید خاں قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم (از ترکہ ملی) -/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ نصرت باری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721۔ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد خورشید احمد

مسل نمبر 98614 میں نورین حمید الدین

بنت حمید الدین قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین حمید الدین۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت نمبر 49721

مسل نمبر 98615 میں محمد عدنان شبیر

ولد محمد شبیر (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ ٹیلرنگ عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن قائم خان کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-4-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عدنان شبیر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل الرحمٰن بھٹی وصیت نمبر 28126۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد منیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 27578

مسل نمبر 98616 میں طاہرہ میمن

بنت محمد یعقوب میمن قوم میمن پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-33 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 30 لاکھ روپے کا 1/3 حصہ (2) طلائی زیور 15 تولے (2) نقد رقم -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ میمن۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد قریشی وصیت نمبر 51189 گواہ شد نمبر 2 محسن شریف قریشی وصیت نمبر 41675

مسل نمبر 98617 میں عطاء الحیٔ

ولد ناصر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحیٔ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی وصیت نمبر 34979۔ گواہ شد نمبر 2 سید مبشر احمد وصیت نمبر 24194

مسل نمبر 98618 میں سیماب بصیر

زوجہ عطاء البصیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی محمود ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-3-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/131430 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیماب بصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء البصیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 60016۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد برکت اللہ بھٹی

مسل نمبر 98619 میں نایاب نذیر

بنت نذیر احمد قوم راٹھور پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک داؤد مظفر ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد بٹ ولد عبدالرحمٰن

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم پروفیسر عبدالصمد قریشی صاحب ربوہ لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ المجیب صدف صاحبہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد اسداللہ صاحب ابن مکرم محمد نصراللہ صاحب ورجینیا امریکہ بعوض حق مہر مبلغ 10 ہزار امریکی ڈالرز محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 28 مئی 2009ء کو بیت ناصر میں بعد نماز عصر کیا۔ دلہا اور دلہن بالترتیب مکرم قریشی عبدالغنی صاحب مرحوم کے نواسا اور پوتی ہیں دلہن محترم محمد اکبر افضل صاحب راولپنڈی کی نواسی ہیں۔ اسی طرح دلہا اور دلہن حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود و سابق امیر جماعت ضلع ڈیرہ غازی خان، حضرت میاں قطب الدین صاحب قریشی رفیق حضرت مسیح موعود اور محترم مولانا عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد اکبر افضل صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے عزیز مکرم احمد جمال صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ سائرہ یاسمین صاحبہ بنت مکرم محمد یوسف شیخ صاحب مقیم کینیڈا کے ساتھ بیت المبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 21 مارچ 2009ء کو کیا۔ دلہا مکرم ماسٹر بشیر احمد صاحب برمی مرحوم کا پوتا اور مکرم مولانا عبدالرحمٰن انور صاحب پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود کا نواسہ ہے۔ جبکہ دلہن پروفیسر حکیم محمد اسماعیل صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ کی پوتی ہیں۔ مورخہ 22 مارچ کو تقریب رخصتانہ گوندل بینکوئیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر محترم فضل الرحمٰن خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع راولپنڈی نے دعا کروائی۔ اگلے دن مورخہ 23 مارچ کو محلّہ دارالنصر میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ محترم رفیق احمد ثاقب صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دو خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رانا محمود احمد قیصر صاحب بیوت الحمد کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ساجد احمد عرصہ دو ماہ سے انتڑیوں کی بیماری میں مبتلا چلا آ رہا ہے علاج معالجہ کے باوجود کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے بیٹے کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ شاہدہ فاتح صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے چچا محترم محمد مستقیم صاحب ولد مکرم محمد عبداللہ صاحب بیمار ہیں اور جرمنی کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ موصوف کے پتے کا آپریشن ہو چکا ہے اور چند دنوں تک دل کا آپریشن متوقع ہے نیز فالج کے بھی مریض ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چچا جان کو آپریشن کی جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اسی طرح خاکسارہ کی والدہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم شیخ محمد الیاس صاحب دارالعلوم شرقی مسرور بھی دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم منظور احمد گل صاحب چک نمبر 287 ج۔ب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں محترم نذیر احمد ورک صاحب دارالفتوح غربی ربوہ کافی دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت وعافیت والی لمبی فعال زندگی کے لئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور کی اہلیہ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ گھٹنوں کے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خرم ناصر صاحب ابن مکرم ناصر احمد بھنڈر صاحب سبزہ زار ملتان روڈ لاہور کے بازو کا شیخ زاید ہسپتال میں آپریشن متوقع ہے۔ کیونکہ موٹر سائیکل کے حادثہ میں فریکچر ہوا تھا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد حفیظ قریشی صاحب باغبان پورہ لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی محترمہ عابدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم ناصر احمد صاحب راولپنڈی بیمار ہیں اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم احمد برلاس صاحب سیکرٹری امانت تربیت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ گلشن نسیم صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب سیکرٹری تعلیم القرآن حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پھیبون سانگرام

تھائی فیلڈ مارشل اور وزیراعظم

فیلڈ مارشل لوانگ پھیبون سانگرام (Luang Phibum Songgram) 14 جولائی 1897ء کو بنکاک کے نزدیک تھائی لینڈ کے امیر زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے رائل ملٹری اکیڈمی سے تعلیم حاصل کی اور 1914ء میں سیامی آرٹلری میں شمولیت اختیار کی۔ 1924-27ء کے دوران پیرس میں فوجی تربیت حاصل کی۔ پیرس میں انہوں نے تھائی طالب علموں کا ایک جمہوری گروپ تشکیل دیا۔ جس کا مقصد تھائی لینڈ میں مطلق العنان بادشاہت کا تختہ الٹنا تھا۔ تھائی لینڈ واپسی پر سانگرام نے آرمی جنرل سٹاف میں میجر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔

24 جون 1932ء کو مغربی تعلیم یافتہ، قانون دان، سیاسی لیڈروں، طالب علموں اور فوجی افسروں نے مل کر شاہی حکومت کے خلاف پُرامن اور کامیاب انقلاب برپا کیا۔ سانگرام نے اس انقلاب کو منظّم کرنے میں بڑا اہم کردار ادا کیا اور تھائی لینڈ کے شاہ ''پراجادہپوک'' (Praja Dhipok) کو آئین پر دستخط کے لئے مجبور کر دیا۔ سانگرام کی کوششوں سے ملک میں مطلق العنان کی جگہ آئینی بادشاہت قائم ہوئی۔ 1934ء میں سانگرام وزیر دفاع بننے میں کامیاب ہو گئے۔ اس حیثیت سے انہوں نے تھائی فوج کو مضبوط بنایا۔ اٹلی اور جرمنی سے دفاعی تعاون کے منصوبے پورے کئے۔

دسمبر 1938ء میں نوجوان کرنل سانگرام اپنے حریف کرنل پھایاباہول کی جگہ وزیراعظم بن گئے۔ انہوں نے ملک کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی مہم کا آغاز کیا اور 1939ء میں ملک کو سیام (Siam) سے تھائی لینڈ کا نام دیا۔ سانگرام نے آمر مطلق کی حیثیت سے حکمرانی کی۔ 8 دسمبر 1941ء کو جب جاپان نے تھائی لینڈ پر قبضہ کیا تو سانگرام نے فوری طور پر جاپان سے اتحاد کر کے 25 جنوری 1942ء کو امریکہ اور برطانیہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ سانگرام نے جاپان کی حمایت سے اپنے ان علاقوں کی واپسی کا مطالبہ کیا جن پر فرانس نے 1893ء اور 1907ء میں قبضہ کر لیا تھا۔ 1944ء کے وسط میں جاپان کی طاقت کمزور پڑی تو جولائی 1944ء میں سانگرام کی جاپان نواز حکومت کا خاتمہ ہو گیا اور سویلین حکومت کا آغاز ہوا۔

1947ء میں دوبارہ فوج نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ اس انقلاب کے پیچھے بھی سانگرام کا ہاتھ تھا۔ سانگرام جو اب فیلڈ مارشل بن چکے تھے اپریل 1948ء میں دوبارہ وزیراعظم بن گئے۔ وزیراعظم پھیبون سانگرام حکومت کا اہم کردار اس کی خارجہ پالیسی تھی۔ انہوں نے امریکہ سے فوجی اور مالی امداد حاصل کرنے کے لئے امریکہ کا دورہ کیا۔ سانگرام تیسری عالمی جنگ کے زبردست حامی تھے اور اسے یقینی اور لازمی سمجھتے تھے۔ سرد جنگ کے دوران 1954ء میں انہوں نے تھائی لینڈ کو مغرب کے ساتھ منسلک کیا اور ''ساؤتھ ایسٹ ایشیا ٹریٹی آرگنائزیشن'' (SEATO) کے قیام میں مدد دی اور اس کا ہیڈ کوارٹر بنکاک میں قائم کیا۔

1956-57ء کے دوران سانگرام نے سیاسی پابندیاں نرم کیں اور سیاسی جماعتوں پر عائد پابندی ختم کر دی۔ ستمبر 1957ء میں سانگرام کے فوجی ساتھی آرمی چیف فیلڈ مارشل ساریت تھانارٹ نے سانگرام کا تختہ الٹ کر انہیں چلتا کیا۔ وہ فرار ہو کر ٹوکیو پہنچے اور وہاں سیاسی پناہ حاصل کر لی۔ 12 جون 1964ء کو سانگرام نے ٹوکیو میں وفات پائی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

آزمائشی گیس کورس فری
یہ سہولت محدود مدت کیلئے ہے
فون نمبر: 001-416-832-7056
منظہر فارما وہسپتال احمد نگر ربوہ
فون: 047-6211544,0334-6372686
ویب سائٹ: www.drmazhar.com
ای میل: drmazharca@yahoo.com

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خبریں

بنوں، بمباری سے 80 جنگجو ہلاک، متعدد ٹھکانے تباہ

ٹھکانے تباہ بنوں کے ایف آر علاقوں جانی خیل اور بکا خیل میں شدت پسندوں کے خلاف آپریشن جاری ہے۔ تازہ کارروائی میں 80 جنگجو ہلاک ہو گئے، فورسز کی گولہ باری اور ہیلی کاپٹروں کی بمباری سے متعدد ٹھکانے تباہ کر دیئے گئے۔ سوات میں آپریشن کے دوران مزید 23 جنگجو مارے گئے اور 2 اہلکار جاں بحق ہوئے۔

پشاور دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 18 ہوگئی، اقوام متحدہ کی امداد سرگرمیاں معطل

سرگرمیاں معطل پی سی ہوٹل پشاور میں ہونے والے دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 18 ہوگئی جبکہ اقوام متحدہ نے اپنے اہلکاروں کی ہلاکت کے بعد امدادی سرگرمیاں غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دی ہیں اور پی آئی اے کے پائلٹوں نے پشاور کیلئے پروازیں چلانے سے انکار کر دیا ہے۔ ترجمان اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ اس واقعہ میں ہمارے 3 اہلکار ہلاک ہوئے۔ ہوٹل کے ملبے سے پی آئی اے پائلٹ سمیت مزید 6 لاشیں برآمد، 3 خودکش حملہ آوروں کی ہیں۔

پنجاب حکومت کی درخواست پر این اے 55 اور این اے 123 ضمنی انتخابات ملتوی

ملتوی الیکشن کمیشن آف پاکستان نے قومی اسمبلی کے حلقوں این اے 55 راولپنڈی اور این اے 123 لاہور کے ضمنی انتخابات کے دوران خودکش حملوں کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔ جلد نئی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا حلقہ این اے 123 سے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں نواز شریف بھی انتخابات میں حصہ لے رہے تھے۔ مسلم لیگ (ن) نے الیکشن کمیشن کی جانب سے ضمنی انتخابات کے التواء کا فیصلہ قبول کیا ہے۔

بجٹ میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ متوقع

میں 25 فیصد اضافہ متوقع آئندہ مالی سال 2009-10ء کیلئے وزارت داخلہ کیلئے بجٹ میں 29 ارب 47 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جبکہ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 25 فیصد اضافہ متوقع ہے۔ حکومت نے 500 یونٹ تک بجلی کے استعمال پر جی ایس ٹی کی چھوٹ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

گیس کے نرخوں میں 2 سے 10 فیصد کمی کا اعلان

کمی کا اعلان حکومت نے گیس کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ وزارت پٹرولیم نے کہا ہے کہ 2 سے 10 فیصد تک گیس کی قیمت میں کمی کر دی جائے گی۔ نئی قیمتوں کا اطلاق یکم جولائی سے کیا جائے گا۔ گھریلو صارفین کیلئے 2 فیصد کمی جبکہ صنعتی صارفین کیلئے قیمتوں میں کمی کی جائے گی۔

رنگ بہاراں

(مجلس نابینا ربوہ)

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ مجلس نابینا ربوہ نے مورخہ 31 مئی 2009ء کو خلافت لائبریری میں رنگ بہاراں کے نام سے ایک پروقار اجلاس کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ شام 7 بجے تلاوت کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ نظم کے بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے درج ذیل احباب کے بیان کئے ہوئے خلفاء سلسلہ کی محبتوں اور شفقتوں کے ذاتی واقعات پڑھ کر سنائے۔ مکرم خلیل احمد چوہدری صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ، مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ، مکرم حافظ مبارک احمد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ، مکرم حفیظ احمد ججہ صاحب، مکرم عبدالحمید خلیق صاحب۔ ان کے بعد مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ و جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے اپنے واقعات خود سنائے۔ آخر پر محترم مہمان خصوصی نے اختتامی کلمات میں خلفاء کی شفقتوں کے واقعات سنائے اور دعا کروائی۔ پروگرام کے درمیان میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی اور بعد نماز مغرب وعشاء دفتر وقف جدید کی طرف سے تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

مکرم ڈاکٹر طارق جاوید وڑائچ صاحب

اڈلمیا فنگوسا

ADULMIA FUNGOSA

ایک ہومیو پیتھک دوا

یہ ایک ہومیو پیتھک دوا ہے جس کا ذکر Dr.O.A. Julian کے انگلش مٹیریا میڈیکا میں موجود ہے۔ یہ مندرجہ ذیل بیماریوں کے علاج میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔

☆ **عام علامات:**۔ گنٹھیا
☆ **سر کی علامات:**۔ دردشقیقہ (بدہضمی کی وجہ سے)
☆ **نظام انہضام:**۔ گیس کے ساتھ بدہضمی
☆ ڈیوڈینیم کا السر
☆ ڈایافرام کا ہرنیا
☆ مقعد کی سوزش
☆ وائرس کی وجہ سے جگر کی سوزش Viral Hepatitis
☆ جگر کی پرانی سوزش Chronic Hepatitis
☆ جگر کا کینسر Post Viral Cirrhosis
☆ خون میں یوریا کا بڑھ جانا
☆ نظام دوران خون بلڈ پریشر کا کم ہوجانا
☆ **آلات بول:**۔ پیشاب کا بار بار آنا
☆ **میٹابولزم:**۔ S.G.O.T اور S.G.P.T کا بڑھ جانا
☆ **یورک ایسڈ کا بڑھ جانا**
اطراف:۔ دائیں طرف زیادہ متاثر ہوتی ہے
☆ **علامات میں زیادتی**۔ سورج سے، حرکت سے، گرمی سے
☆ **علامات میں کمی**۔ پیٹ کے بل لیٹنے سے، شام کے وقت تازہ ہوا سے، آرام سے، سونے سے، کافی پینے سے۔
☆ **دوا کی طاقت:**۔ عام طور پر 6DH اچھا نتیجہ دیتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 12 جون	
طلوع فجر	4:32
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:16

سانحہ ارتحال

۞ مکرم اعتزاز احمد باجوہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم منور احمد باجوہ صاحب ابن مکرم غلام احمد باجوہ صاحب آف ملتان حال ربوہ مختصر علالت کے بعد مورخہ 22 مئی 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ 23 مئی کو بعد نماز ظہر بیت المبارک مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بوجہ موصی ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی بعد از تدفین مکرم محمد اسلم شاد صاحب منگلا پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ کی عمر 67 سال تھی آپ نہایت نیک، مخلص اور ملنسار انسان تھے۔ آپ مکرم ڈاکٹر شیراز احمد صاحب باجوہ (آئی سپیشلسٹ) شہید ملتان کے والد محترم تھے۔ آپ کے پسماندگان میں خاکسار کے علاوہ بیوہ اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

We are One of the leading in Pakistan mainly Deal in sale of New Vehicles, Spare Parts & after Sale Services through the Branches mentioned below to say

To all our Concerns, Clients & Vendors/ Suppliers

TOYOTA 2 Year 50,000Km warranty

Toyota
Faisalabad Motors,

An Authorized 3S Automobile Dealership Which is declared "The Best of the Best Dealership" in Consecutive 3 Years by Indus Motor Company Ltd.
Deals in Sale of all New Brands of Toyota & Daihatsu (041-8722002, 8722007) Sale of Spare Parts (041-8722003) & Services (041-8722005, 8732040). Introduce Express Maintenance in Services.
For Appointment Please contact (041-8722005).
Address: West Canal Road, Mansoor Abad, Faisalabad. Ph: 041-8719902, 8712002, 8712004, 111-000-052
Fax: 041-8712003

Toyota Sargodha Motors, Sargodha
An Authorized 3S Automobile Dealership of Indus
Address: Lahore Road Sargodha (Ph: 048-2321801-02,2321803)

Lahore central Motors, (Pvt)Ltd
HINO
An Authorized Automobile of Hino Pak.Ltd.
Address: Multan Road Lahore.
Ph: 042-7512007, Fax: 042-7512008

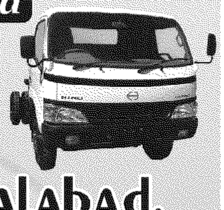

NASIR TRADERS, FAISALABAD.
One Of The Largest Importers & Exporters Of
Al-Nasir Motors, Karachi
One Of The Largest Importers & Exporters Of
MRK CAR CARRIERS
A freight forwarding Co heaving a fleet of trailers

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
047-6214300

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

FD-10